

کھٹتلی - ایک تماشہ

سطوت رسول



قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

وزارت ترقی انسانی وسائل، حکومت ہند

ویسٹ بلاک - 1، آر۔ کے۔ پورم، نئی دہلی - 110066

Kathputli Ek Tamasha

By

Satwat Rasool

© قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، نئی دہلی

سند اشاعت :

پہلا ایڈیشن : 1983

دوسرا ایڈیشن : 2006، تعداد : 1100

قیمت : 13/- روپے

سلسلہ مطبوعات : 308

ISBN:81-7587-155-5

ناشر : ڈائریکٹر، قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان، ویسٹ بلاک 1، آر۔ کے۔ پورم، نئی دہلی۔ 110066

فون نمبر : 26103938، 26103381، 26179657، فیکس : 26108159

ای۔ میل : urducoun@ndf.vsnl.net.in، ویب سائٹ : www.urducouncil.nic.in

طابع : لاہوتی پرنٹ اینڈز، جامع مسجد دہلی۔ 110006

پیش لفظ

پیارے بچو! علم حاصل کرنا وہ عمل ہے جس سے اچھے بُرے کی تمیز آجاتی ہے۔ اس سے کردار بنتا ہے، شعور بیدار ہوتا ہے، ذہن کو وسعت ملتی ہے اور سوچ میں نکھار آجاتا ہے۔ یہ سب وہ چیزیں ہیں جو زندگی میں کامیابیوں اور کامرانیوں کی ضامن ہیں۔

ادب کسی بھی زبان کا ہو، اس کا مطالعہ زندگی کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔ یہ کتاب بھی اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ بچو! ہماری کتابوں کا مقصد تمہارے دل و دماغ کو روشن کرنا ہے اور ان چھوٹی چھوٹی کتابوں سے تم تک نئے علوم کی روشنی پہنچاتا ہے، نئی نئی سائنسی ایجادات، دنیا کی بزرگ شخصیات کا تعارف کرانا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ اچھی اچھی کہانیاں تم تک پہنچاتا ہے جو دلچسپ بھی ہوں اور جن سے تم زندگی کی بصیرت بھی حاصل کر سکو۔

علم کی یہ روشنی تمہارے دلوں تک صرف تمہاری اپنی زبان میں یعنی تمہاری مادری زبان میں سب سے موثر ڈھنگ سے پہنچ سکتی ہے اس لیے یاد رکھو کہ اگر اپنی مادری زبان اردو کو زندہ رکھنا ہے تو زیادہ سے زیادہ اردو کتابیں خود بھی پڑھو اور اپنے دوستوں کو بھی پڑھاؤ۔ اس طرح اردو زبان کو سنوارنے اور نکھارنے میں تم ہمارا ہاتھ بٹا سکو گے۔

قومی اردو کو نسل نے یہ بیڑا اٹھایا ہے کہ اپنے پیارے بچوں کے علم میں اضافہ کرنے کے لیے نئی نئی اور دیدہ زیب کتابیں شائع کرتی رہے جن کو پڑھ کر ہمارے پیارے بچوں کا مستقبل تابناک بنے اور وہ اپنے بزرگوں کی ذہنی کاوشوں سے بھرپور استفادہ کر سکیں۔

رشی چودھری

ڈائریکٹر انچارج

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

، وزارت ترقی انسانی وسائل، حکومت ہند، نئی دہلی

انتساب

اپنی پچی عفت کے نام

عنوانات

7	دیا چہ	1
	کھیل	2
11	آنکھ چولی	3
13	کھٹ پتلی نے نامک کیا	4
15	کھٹ پتلی اپنے گاؤں گئی	5
18	کھٹ پتلی نے کرکٹ کھیلا	6
19	کھٹ پتلی نے درپن دیکھا	7
20	کھٹ پتلی نے اُشنان کیا	8
22	کھٹ پتلی نے چند ادیکھا	9
24	کھٹ پتلی نے کیا تماشہ	10
28	کھٹ پتلی نے گانا گایا	11
28	کھٹ پتلی کا وار چلے	12
30	کھٹ پتلی بازار گئی	13

32	کھٹ پتلی نے ہُوئی کھیلی	14
34	کھٹ پتلی نے پودے لگائے	15
36	کھٹ پتلی نے میلا دیکھا	16
39	کھٹ پتلی نے دلیّ دیکھی	17
42	کھٹ پتلی نے بتلی پکڑی	18
44	کھٹ پتلی پکنک کو جائے	19
46	کھٹ پتلی اسکول گئی	20
48	کھٹ پتلی باغوں میں جائے	21
50	کھٹ پتلی سسرال چلی	22

دیباچہ

بچوں حم نے کٹھ پتلی کا تماشہ ضرور دیکھا ہوگا۔ اس کے دکھانے والے کو بھی دیکھا ہوگا۔ ایک ایسا آدمی جو دھوٹی باندھے، کرتا پہنے اور سر پر بڑی سی پگڑی لپیٹے ہوئے ہے۔ وہی اصل بہروپ کا اور اس تماشے کا ایکڑ ہے۔ اس کی آنکھیں تیزی سے گھومتی ہوئی اپنے ارد گرد کے مناظر کا احاطہ کر لیتی ہیں۔ پھر وہ، وہی کچھ بولتا ہے جس کا منظر متقاضی ہوتا ہے۔ اپنی لمبی انگلیوں میں دھاگوں سے لپٹی ہوئی چھوٹی چھوٹی گوندوں کو حرکت دیتا جاتا ہے اور پورے ماحول کا نقشہ کھینچتا جاتا ہے۔

قصوں اور گاؤں میں اُس کا ایجنج کسی دالان میں عارضی پردہ لگا کر بنایا جاتا ہے۔ پردے کے پیچھے کھڑا ہو کر وہ خود مکالموں سے اس نائٹک کی رہنمائی کرتا ہے، جسے وہ پیش کرنے والا ہے۔ اکثر اس کے ساتھ ایک عورت بھی ہوتی ہے۔ جو لڑکی کے مکالمے ادا کرتی ہے۔ یہ دونوں بل کر باری باری سے کٹھ پتلیوں کو حرکت میں لاتے اور ان کی زبان سے بولواتے ہیں۔ کتنا پر لطف تماشہ ہوتا ہے۔ بڑے بھی اس سے محظوظ ہوتے ہیں۔

بچوں کو یہ دیکھ کر کتنی خوشی ہوتی ہے۔ اُس کا اندازہ بچے ہی کر سکتے ہیں۔ بڑے نہیں، جب بچپن اپنی ان سرحدوں سے گزر چکا ہو اور بچہ بڑا ہو کر پورا آدمی ہو چکا ہو اس شخص کے مشاہدات اور بچوں کی معصوم تماشا بینی میں بڑا فرق ہوتا ہے۔

بچہ جس چیز کو دیکھ کر چلتا ہے، خوش ہوتا ہے، یہ خوشی عارضی سہی

ہر لمحہ ٹوٹتی بکھرتی ہوتی زندگی میں اگر ایسے چند لمحے مل جائیں جو مسرتوں سے بھرپور ہوں تو اُس سے بڑھ کر اور کیا ہو سکتا ہے۔

میں نے اپنے بچپن کے تجربات کو محسوس کیا، میں اکثر یہ سوچتا رہتا تھا کہ کس طرح اس تماشے کو نظم کیا جائے اور آغازِ قصہ کہاں سے ہو۔ میں نے اس سلسلے کی سب سے پہلی نظم ”پیامِ تعلیم“ کے لیے کٹھ پتلی ایک تماشہ، کے نام سے لکھی جو ڈرامہ کی طرح کچھ منظروں پر مشتمل ہے۔ یہ نظم یا منظوم ڈرامہ پسند کیا گیا۔ جس سے میرے حوصلے بڑھے، میں نے پھر سوچنا شروع کیا۔ کچھ دنوں پہلے کھیل کے عنوان سے پہلی نظم کہی پھر تو یہ سلسلہ ایسا شروع ہوا کہ میں ایک ہفتہ تک اُس کے مختلف منظروں کو لکھتا رہا اور بائیس نظمیں لکھ ڈالیں، آج یہ کٹھ پتلی آپ کے سامنے ہے۔ دیکھیے یہ اپنے ساتھ آپ کی بھی تفریح کرائے گی۔ جگہ جگہ لے جاتے گی۔ کھیل تماشوں میں اپنے ساتھ شامل رکھے گی۔ پھلندری لڑکی سب کی دوست بھی ہے۔ سب سے لڑتی جھگڑتی بھی ہے اور سب کے کام بھی آتی ہے۔

شاعر کی دعا ہے کہ یہ تماشہ ناظمیوں بچوں کی عام پسند کا سامان ہوں۔ جس سے بچے اور ان کے ماں باپ تھوڑی دیر کے لیے سہی اس سے مسرور ہو سکیں۔

سطوت رسول

کھیل

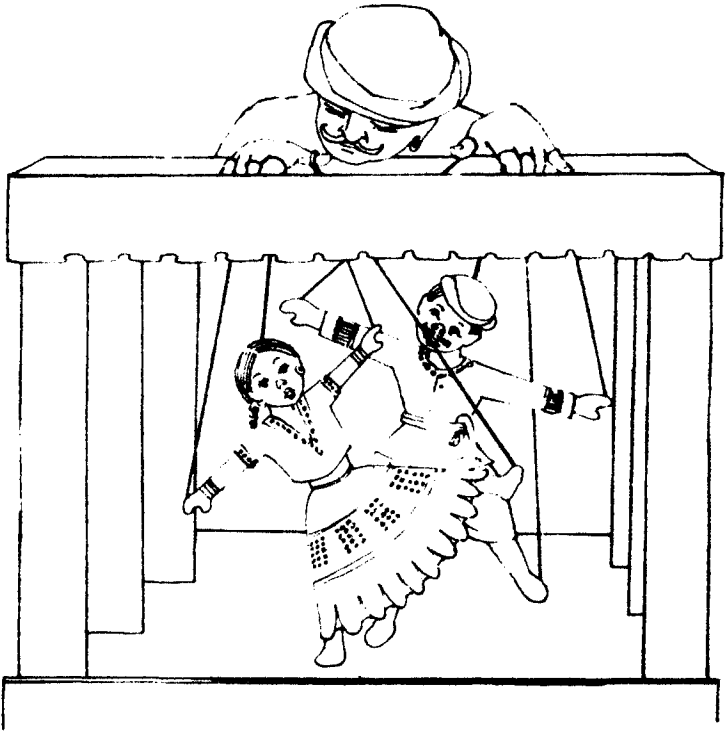
ہُوا سویرا سورج نکلا
کھیل ہُوا اب کتھ پُتلی کا

گھرے نکلی روپ بھرے
ایک نیا ہر روپ بھرے

ہُونٹوں پر اُس کے مُسکان
ساخِطہ ہیں پتوں کے اُردمان

چھوڑے تیر کمان سے وہ
آتی ہے کس شان سے وہ

غباروں میں رنگ بھرے
سب سے اکرے جنگ کرے

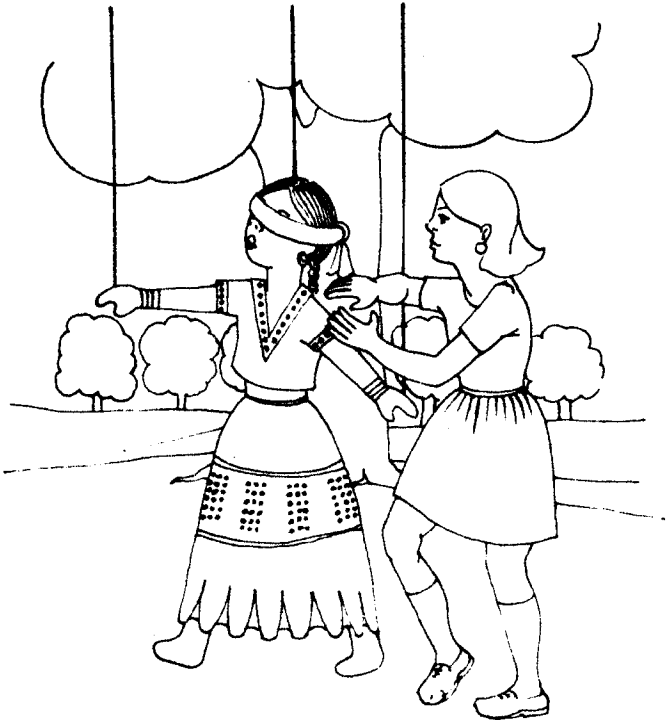


بچوں کے سنگ کھیل کرے
پل میں روٹھے میل کرے

پیارے بچو شاد رہو
خوشیوں سے آباد رہو

آنکھ مچولی

آنکھ مچولی کھیلیں گے
 کھیل میں دکھ بھی کھیلیں گے
 کتھ پتلی نے راکٹ چھوڑا
 اڑتا ہے ، جادو کا گھوڑا
 اُس پر بیٹھا راجا ایک
 مُنہ میں اُس کے باجا ایک
 رانی جی سناگھا کرے
 محل کے بند دُوار کریں
 محل میں ہے نو لکٹا ہار
 کھڑا ہے جس پہ چوکیدار
 جب دیکھو ہے کھیل میں گم
 چلتی پھرتی ریل میں گم
 کتھ پتلی کی یاد رہے
 گھر گھر یہ آباد رہے



جھوٹ موت کا قصہ ہے
 باقی کھیل کا حصہ ہے
 جھک جھک کرتی ریل گئی
 بچو! جنتا میل گئی
 جھک جھک کرتی ریل گئی!

کٹھ پتلی نے نائک کھیلا

کٹھ پتلی نے نائک کھیلا

نھنی مٹی گڑیا رانی

سر پہ چُنڈریا

دھانی دھانی

بولو رانی

بولو رانی

بالوں میں تاروں کو گوندھے

دور کھڑی جانے کیا سوچے؟

پیر میں گھنگرو چھم چھم چھم

کان کے بالے چم چم چم

پہنے ہے وہ لال شلو کا

دور سے چلے، آگ کا لٹو کا

غصہ چہرے پر جب آئے

مہو جاتے گی

لال بھبو کا؟

لال بھبو کا؟

کٹھ پتلی نے نائک کھیلا

ہاتھوں میں مہندی کی لالی

گوری گوری، کالی کالی

باتیں اُس کی

تیکھی تیکھی

رد کھی رد کھی

پھیک پھیک

کٹھ پتلی نے نائک کھیلا

ہنٹے ہنٹے سب دکھ جھیلا

چوڑے، چوڑے، چوڑے

چن، چن، چن

جھوٹے جھوٹے جھوٹے

جھٹ جھٹ جھٹ

گھٹ گھٹ گھٹ

سن سن سن

شن شن شن

گھنٹہ بولا؟

گھر آئی پھر شام کی بیلا

کٹھ پتلی نے نائک کھیلا

کھڑ پتلی اپنے گاؤں گئی

کھڑ پتلی جب گاؤں گئی
کہتے ہیں جل گاؤں گئی

اُس کے ہیں دو پیکار بھائی
کرتی نہیں وہ اُن سے لڑائی

اُس کی ہیں دو پیاری بہنیں
جیسے ہوں چند اکی کر نیں

اُس کی آنکھ میں کا جل دُور
بھرے بھرے سے نین کٹورے

سرور اوڑھے لال چنڈ ریا
گھڑائی ہو جیسے بد ریا

جامن جیسے ہونٹ ریلے
لال گلابی نیلے نیلے

پاؤں میں گھنگرو بول رہے ہیں
کانوں میں رس گھول رہے ہیں

بہن اور بھائی جتن منائیں
حلوہ اور پکوڑی کھائیں

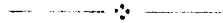
اچھا سا پکوان پکائیں
خود کھائیں اور دوس کو کھلائیں

خوب مزے میں ملکر کھائیں
کھاتی جاتیں اور لچکتیں

کٹھ پتلی کا کھیل یہ دیکھو
ہنسی خوشی تم پیارے چٹو



کھڑی جی گائوں گئی
پہن کے وہ کھڑاؤں گئی



کٹھ پتلی نے کرکٹ کھیلا

کٹھ پتلی نے کرکٹ کھیلا
 ہاتھوں میں لکڑی کا بلا
 بچے مل کے چماتیں ہلا
 اٹکا، دھڑی، تنگی، چوٹا
 زور لگاؤ، ہو گا چھٹا
 ٹیم کے سر پر بیٹھا ہوا
 شیشم پر ہے کالا کوتا
 گدڑو منٹو چنٹو پیارے
 تم ہو سب کے راج دلا رے
 کھیل کو دیں وقت گزاریے
 کٹھ پتلی نے ڈنڈے مارے
 دھم دھم
 دھولک

جھانجھ بجے !
 کٹھ پتلی کا کھیل سچے !

کٹھ پتلی نے درپن دیکھا

بین کی دُھن پر ناچ رہی ہے
چم چم پائل باج رہی ہے

میلے کی اک پاگل دُھن ہے
باقی جو ہے چھن چھن چھن ہے

درپن دیکھ کے اتراتی ہے
دیکھو کیا وہ اٹھلاتی ہے

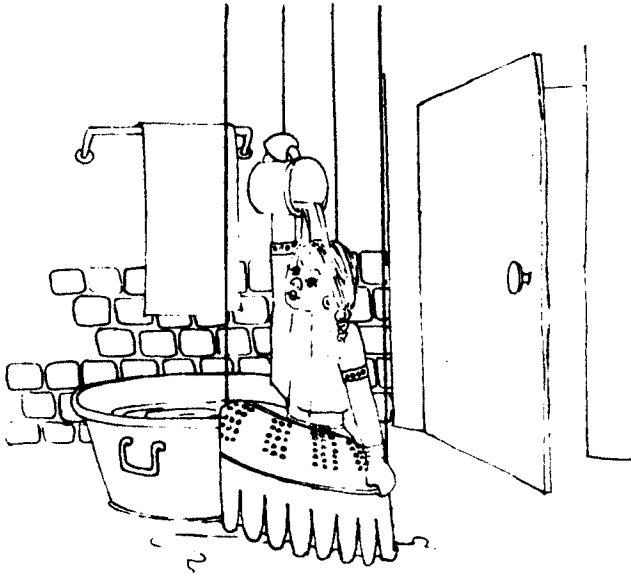
کٹھ پتلی نے بین بجائی
دُھن جس کی ہے جی کو بھائی

گھر سے نکلی جب وہ بن بھن
ایسی سچی ہے جیسے دُھن

کیسا اچھا ناچ دکھایا
بین سنا کر جی بہلایا

کٹھ پتلی اشنان کرے

کٹھ پتلی اشنان کرے
 سب کو وہ حیران کرے
 غزے اُسی کو دکھلائے
 بہنوں سے وہ روٹھی جائے
 نل کے پیچے روئے وہ
 صابن سے منہ دھوئے وہ
 کپڑوں میں ہے موبنی مورت
 اچھی سی ہے اُس کی صورت
 دانت ہیں اُس کے موتی جیسے
 دیپک کی ہو جیوتی جیسے
 اُڑتے ہے وہ لال دوشالا
 گہرے دن میں ہے سونے کی مالا



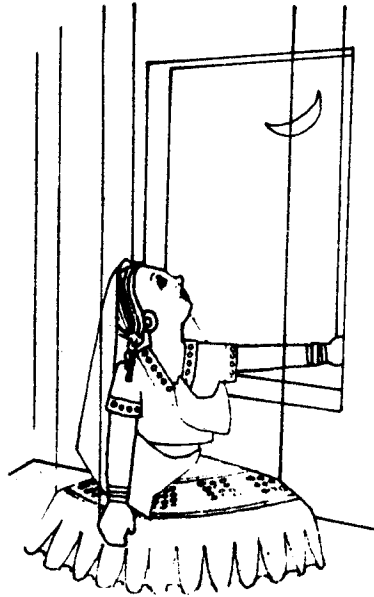
پیروں میں چاندی کے کھنکرو
 جسم سے نکلے اُس کے خوشبو
 سب سکھیوں میں ہنسی لڑکی
 کہتے ہیں سب اُس کو تیلی
 نختی مٹی سی کھڑ پٹلی !



کھڑ پتلی نے چندا دیکھا

چندا ساموں آؤ نا
 دودھ بتاٹے کھاؤ نا
 امی روز بلا تی ہیں
 خط بھی روز لکھاتی ہیں
 کیا تم مجھ سے روٹھ گئے
 دیکھو تارے ڈوب گئے
 دھرتی پر کرنیں آئیں
 سردی کی لہریں آئیں
 چھوٹا بھیا یاد کرے
 دل اپنا ناشاد کرے

چنڊا مامو آباؤ
 صورت کو دکھلا جاؤ
 دیکھو اب میں روتی ہوں
 روتے روتے سوتی ہوں
 تاروں سے میں بات کروں
 باتیں ساری رات کروں
 تم کیوں مجھ سے روٹھ گئے
 باؤل میں کیوں ڈوب گئے
 چنڊا مامو آؤ نا
 دودھ بتا خٹے لاؤ نا
 گیت سہانے گاؤ نا!



کٹھ پتلی نے کیا تماشہ

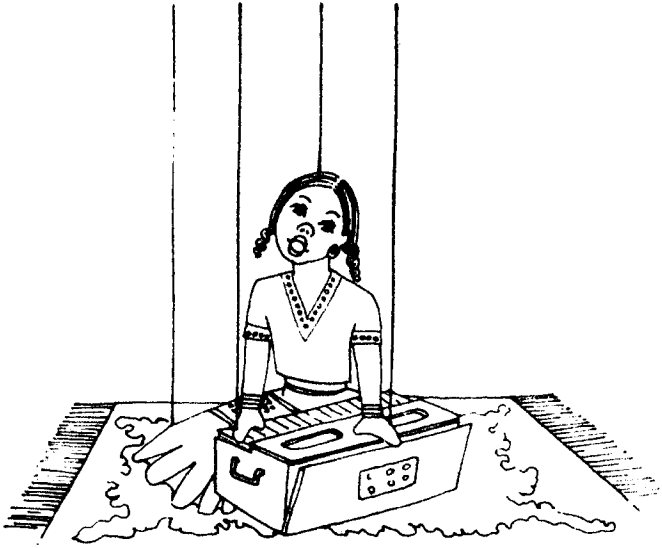
کٹھ پتلی نے کیا تماشہ
 چمکے چمکے کھائے بتاشہ
 نو کیلے دانتوں سے کترے
 کپڑے پہنے صاف اور پتھرے
 کٹھ پتلی نے روٹی کھائی
 مرغے کی ایک بوٹی کھائی
 کٹھ پتلی نے چاول کھائے
 میٹھی کھیر، رساں کھائے
 کٹھ پتلی نے چائے بنائی
 کھاگئی ساری دودھ ملائی
 مولی، گاجر، آلو کھائے
 بھنڈی اور رتنا لو کھائے
 مرہیں کھائیں سوں سوں کرتی
 کھانسی آئی کھوں کھوں کرتی



کھڑ پتلی نے بھٹکا کھایا
 خوب چبایا خوب چبایا
 پیٹ پکڑ کر بیٹھ گئی وہ
 درد نے اس کو آن دیا
 دیکھو کھڑ پتلی کا نقشہ
 کھڑ پتلی نے کیا تماشہ

کٹھ پتلی نے گانا گایا

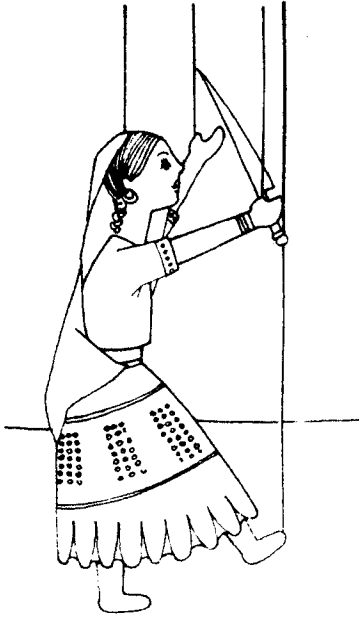
کٹھ پتلی نے گانا گایا
 کیسا انوکھا راگ سنایا
 سوتے بچے جاگ گئے
 اُس کی طرف سب بھاگ گئے
 ڈھولک جھانجھ منجرا ہے
 دیکھو راگ کبیرا ہے
 سُرنگیت کا سرگم ہے
 طبلے کی ایک دھم دھم ہے
 دینا جاگے تاروں میں
 کھیلے رنگ بہاروں میں
 کٹھ پتلی کی چیں چیں ہے
 اکتارے کی ریس ریس ہے
 کٹھ پتلی نے گانا گایا
 کیسا انوکھا راگ سنایا



طبلے پر جب نقاب پڑی
 جا گے سروہ نایح اٹھی
 ختم ہوا، تاروں کا فسانہ
 کھٹ پٹسلی
 نے
 گانا گایا!

کٹھ پتلی کا وار چلے

کٹھ پتلی کا وار چلے
 تیغ و تبر تلوار چلے
 گھوڑوں پر اک فوج چلے
 اونچی نیچی، موج چلے
 کتنوں کے سر کاٹ چلے
 رَنک چلے، سمرات چلے
 نکلی ہے وہ ڈھال لیے
 اُلجھے اُلجھے بال لیے
 لڑتے لڑتے بار گئی
 طاقت سب بے کار گئی
 کٹھ پتلی میدان میں ہے
 مَرنا کتنا شان میں ہے



اُس کی جیون لیلا ہے
 پر بھو کی رنگ لیلا ہے
 کٹھ پُتلی نے بھیلے وار
 تیز تھی کیا تلوار کی دھار
 اُس کا وار انوکھا ہے
 باقی سب کچھ دھوکہ ہے
 کٹھ پُتلی کا گیت سنو
 ہے یہ دُھر سنگیت سنو

کٹھ پتلی بازار گئی

کٹھ پتلی بازار گئی
 راجہ کے دربار گئی
 گھبرائی دکان پہنچی
 چوں چوں کرتی
 رُوں رُوں کرتی
 ہاں ہاں کرتی
 ہوں ہوں کرتی
 مونٹے وہ ڈر کر بھاگی
 سوئی سوئی جاگی جاگی
 سڑک، گلی دورا ہے سے
 بھاگی سریت چورا ہے سے



بچے اور فقیر ملے
 کتنے ہی بل بیر ملے
 چونک پڑی وہ ہارن مں کہ
 چلتے لگی فٹ پاتھ یہ چڑھ کر
 سں سے کوئی کار گئی
 چلتے چلتے ہار گئی
 کھٹ پستلی بازار گئی
 راجہ کے دربار گئی

کٹھ پتلی نے پہولی کھیلی

کٹھ پتلی نے پہولی کھیلی
 اور پنچوں سے گولی کھیلی
 پچکاری سے رنگ اڑایا
 سب کو اس نے بھوت بنایا
 تانڈو نایچ جو نہیں بچوایا
 نشہ خوشی کا سب پر چھایا
 یورب دیکھو، پچھم دیکھو
 اتر دیکھو، دکین دیکھو
 گھبراہٹ میں چلتے جاؤ
 لوٹتے اور پلٹتے جاؤ
 آؤ آؤ جاؤ جاؤ
 کھاؤ پیو اور موج مناؤ
 رنگوں سے بازار بھر دو
 محلوں کی دیوار رنگو



دروازے رنگین کرو
 دو کو توڑو تین کرو
 کھڑ پٹلی نے ہو لی کھیلی
 کچھوں سے ہے گولی کھیلی
 بچے اُس کے سَنگ رہے
 آپس میں کیوں جنگ رہے
 چرخ کا بول جو بالا ہو
 جھٹنوں کا مُنہ کالا ہو
 کھڑ پُستلی گُلتا رہی
 رَنگلوں کی دیوار رہی

کھڑپتی نے پودے لگائے

آنگن میں !
 کھڑپتی نے پودے لگائے
 اُس میں نکلے پھول
 رنگ برنگے
 اُودے، پیلے
 نیلے لال گلابی
 رنگوں کی ورشا سے جا گے
 اس کے گھر کا آنگن
 پائیل کی ہو چسپن تھیں
 نکلن کا بازار لگا ہے
 گھر دیکھو بھونپوں سے جا ہے
 گزروا جب اپنے ماٹھ —



کلیوں کو یوں توڑیں موڑیں
 پھول میں باقی جان نہ چھوڑیں
 کٹھ پتلی جب چین گنوائے
 اور وہ پتوں پر ٹھنڈھلائے
 پتوں، پتوں، پتوں پڑتی جائے
 خود روئے اور وہ کوڑلائے
 ہر پستی پر آسنو سپکیں
 چپکے، چپکے
 جیسے موتی

کا ہے کو یہ موتی روئے
 دیکھو کیا کٹھ پتلی بوئے

کٹھ پتلی نے میلہ دیکھا

کٹھ پتلی نے میلہ دیکھا
بچوں کا اک ریلا دیکھا

کالا دیکھا پیلا دیکھا
اُردا دیکھا نیلا دیکھا

چلتے پھرتے باغی دیکھے
نختے منے ساہتی دیکھے

بینڈ کے ساتھ براتی دیکھے
غلتے آتی جباتی دیکھے

37
سڑک کے اوپر تم نہ دیکھے
گڑبڑوں کی ایک جھم جھم دیکھے

مونے لالامو پھوں والے
کدو جیسی لتندوں والے

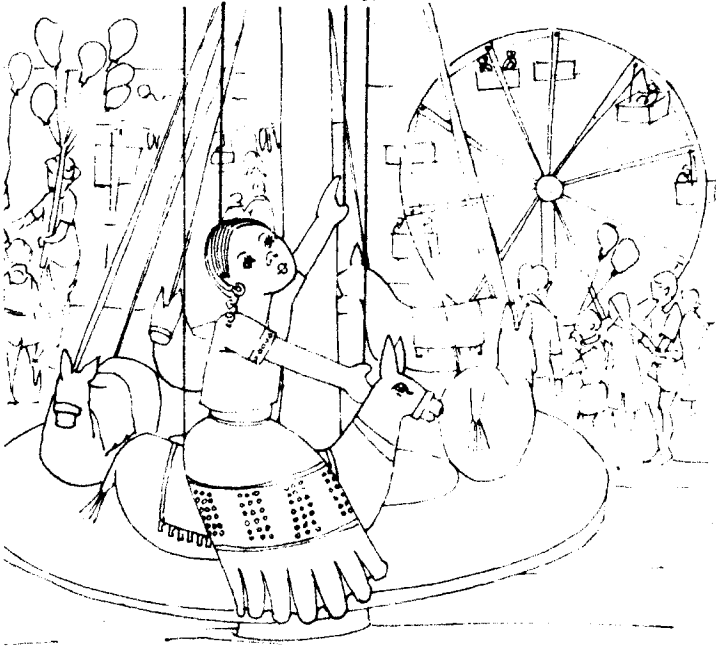
سڑک کے اوپر پھلڑا دیکھا
گھوڑا اس میں ننگا دیکھا

پیل کے اوپر! بجن دیکھا
دو بیہوشوں کی گھن گھن دیکھا

اُس نے چڑیا گھر کو دیکھا
نشیروں کے کت گھر کو دیکھا

لانوں میں اک کباری دیکھی
پھول کی رنگت نیاری دیکھی

اونچے محل دو محلے دیکھے
کتنے رنگ رو پہلے دیکھے



اونچے میناروں کو دیکھا
اُس نے دیواروں کو دیکھا

گلیاں دیکھیں آنگن دیکھا
دروازے پر چسمن دیکھا

کھڑتیلی کے ساتھ چلے
بچوں کی برات چلے

کٹھ پتلی نے دلی دیکھی

کٹھ پتلی نے دلی دیکھی
 چلتی پھرتی بلی دیکھی
 کٹھ پتلی نے بھالو دیکھا
 موٹا موٹا آلو دیکھا
 کٹھ پتلی نے بندر دیکھا
 مولیٰ اور چمندر دیکھا
 کٹھ پتلی نے موٹر دیکھی
 اندر دیکھی باہر دیکھی
 بچوں نے پھر شور مچایا
 کٹھ پتلی کو غصہ آیا
 وہ بچوں کے پیچھے دوڑی
 ہاتھ میں لے کر ایک ہنڈوی
 شعلہ شعلہ اس کی آنکھیں
 جیسے ہوں نیبو کی پھانکیں
 چلتی پھرتی ٹن ٹن دیکھی
 لہراتی سی ناگن دیکھی

ایک پسیرا میں بجائے
نیولا ساپنوں سے نر جائے

کھٹ پٹلی کیوں رُرتی اُس سے
چٹوں چٹوں کر کے لڑتی اُس سے

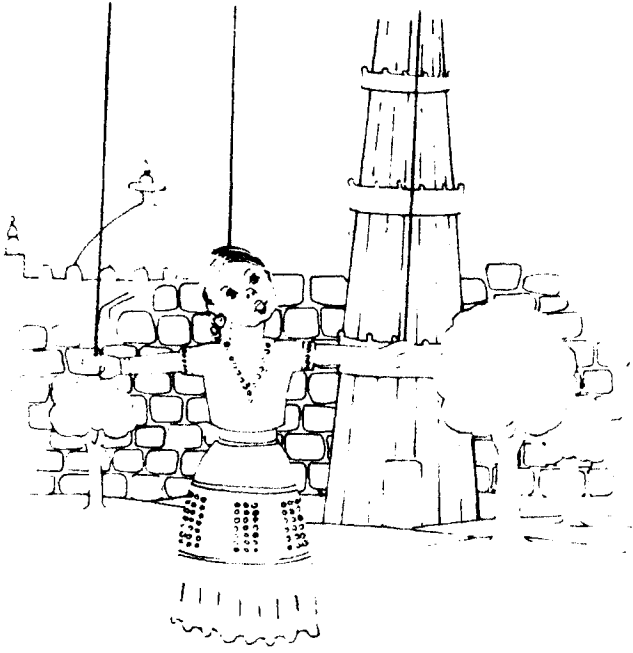
خالی دارا اگر ہو جائے
کتنا اُس کو غصہ آئے

شور کرے میدان سے بھاگے
اُو ہو کتنی شان سے بھاگے

سارے بچے اُس کے پیچھے
دہ ہے سب کے آگے آگے

دونوں ہاتھ سے دُندا کڑے
سارے بچوں سے ہے اکڑے

کھٹ پٹلی نے دِلی دیکھی
چلتی پھرتی بلی دیکھی



نغمہ ی برف کی رسی دیکھی
 دُنیا دیکھا، گلّی دیکھی
 کچھ پُستلی نے دنی دیکھی !

کٹھ پتلی نے تتلی پکڑی

کٹھ پتلی نے پکڑی تتلی
 کیسی رنگ برنگی تتلی
 نیلے نیلے پنکھ تھے اُس کے
 کتنے بچے سنگ تھے اُس کے
 پھولوں کے جھرمٹ میں بیٹھی
 خوشیوں سے وہ لہکی لہکی
 باتیں اُس کی بیٹھی تھیں
 ببل جیسی چمکی چمکی
 پنکھ کھلیں تو اڑتی جائے
 ادبے نیچے مڑتی جابائے
 پتوں پتوں، چمیں چمیں
 چاں چاں کرتی



رِی رِی کرتی ، رُوں رُوں کرتی
 رَاں رَاں کرتی
 سِی سِی ، سوں سوں
 ساں ساں کرتی
 ہی ہی ، ہٹو ہٹو
 ہاں ہاں کرتی
 کھ پستلی نے تیلی پکڑی

کھٹ پتلی پکنک کو جائے

کھٹ پتلی پکنک کو جائے
 دوڑے بھاگے شور مچائے
 لکڑی سے وہ کھٹ کھٹ کرتی
 بھٹ بھٹ کرتی
 گلے میں لمبی مالا پہنے
 پیردوں میں پھولوں کے گہنے
 بالوں میں سیندور لگائے
 گالوں پر افشاں چمکائے
 لال چُندر یا اوڑھ کے آئی
 جیسے شفق آکاش پہ چھنائی
 گونگی لڑکی ۔ بونا لڑکا
 اُس کو دیکھ کلیجہ دھڑکا



بچوں میں دہ خوش رہتی ہے

چُپکے چُپکے یہ کہتی ہے

ہا ہا ، ہا ہی

ہو ہو ، ہو ہو

کھا کھا ، کھی کھی

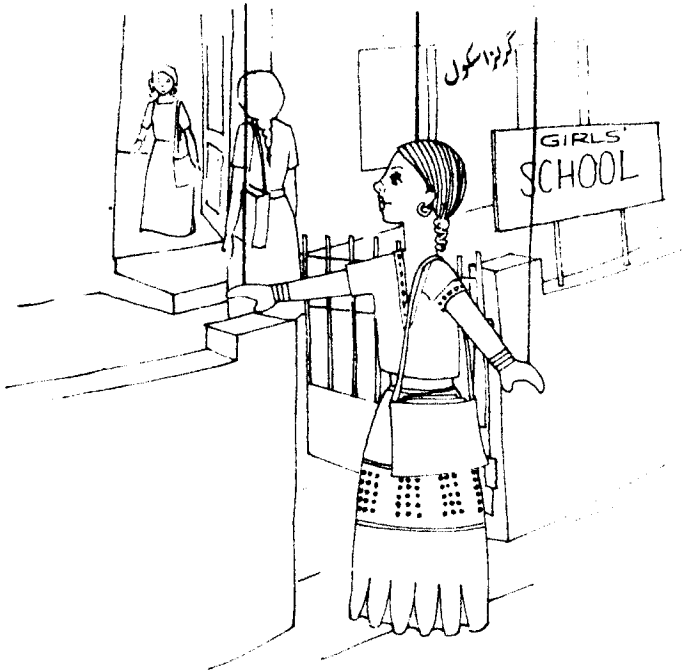
کھو کھو ، کھو کھو

کھٹ پتلی اسکول گتی

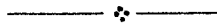
کھٹ پتلی اسکول گتی
 پنچ پہ بیٹھی پھول گتی
 ماسٹر نے جب اُسے پڑھایا
 آنکھوں یچ اندھیرا چھایا
 بولو ، بولو

بولو رانی

اَلِف ہے آم اور الف ہے آگ
 ب ہے بکری ، ب ہے باگ
 پ ہے پیسا ، پ ہے پتا
 ت ہے ٹکلی ت ہے تانا
 ث ہے ٹم ٹم ت ہے ٹاٹ
 ث ہے ٹمر کو تو لے بات
 ج ہے جادو ، ج ہے جام
 ح ہے چاقو ، ح ہے چام



لکھتی جائے پڑھتی جائے
 آگے آگے بڑھتی جائے
 اُدھم مچانا بھول گئی
 کٹھ پُتلی اسکول گئی



کٹھ پتلی باغوں میں جائے

کھتے پیٹے پھل کھائے وہ
آم پہ غلے برسائے وہ

کھیت گئی ، کھلیاں گئی
باغ گئی ، میدان گئی

امروڑوں کو کھانے جانے
پانی اُس کے منہ میں آنے

بچوں کی اک بولی نے کہ
کہتے گی اک جھولی نے کہ

چکے سے پھل اُس میں رکھے
کچھ کھائے کچھ پھینکے . چکے

بولی اپنی جھولی بھر لو
ہلکی بھر لو . پتوں کی بھر لو



کھڑی پستلی باغوں میں جائے
بل کر سب بچے چلائے

روٹھ گئی پھر میل بہو
بچوں کا یہ کھیل بہو



کٹھ پتلی سسرال چلی

کٹھ پتلی دُ دلی میں بیٹھی

جاتی ہے سسرال

سارے بچے اُس کے براتی

چھوٹ رہے ہیں نگلی ساٹھی

یہی ہے اک سوال؟

اُس کے اماں آبا روتیں

مُفت میں اپنی جانیں کھنڈیں

جینا کیوں بھُجال

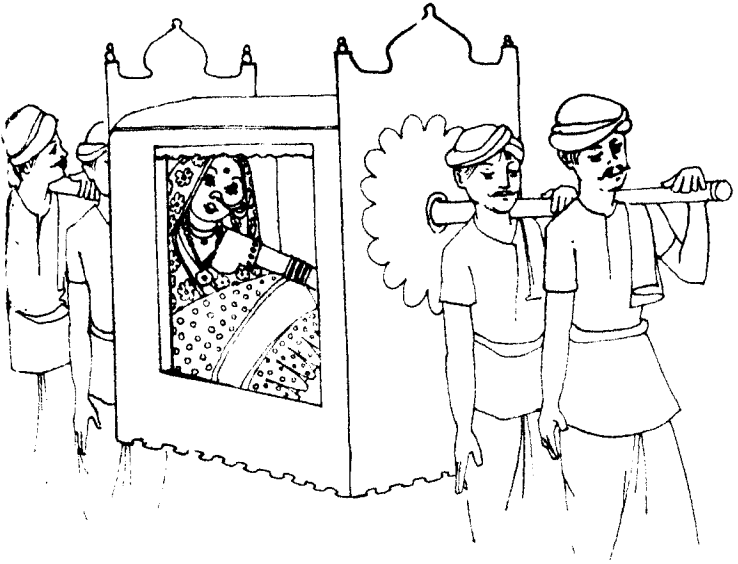
منہ آنسو سے بھونٹیں

اپنی آنکھ کا کا جل کھنڈیں

غم سے ہوتی تڑھال

گاؤں کی گلیاں سوتی سوتی

پھول کی گلیاں روتی روتی



دن بیٹے اور بیٹے سال
 سارے راگ الپے جاتیں
 دکھ جھٹنے ہیں نا پے جاتیں
 جاگیں سُراوڑ تال
 کٹھ پُستلی ڈولی میں بیٹھی
 جاتی ہے سُسرال
 کاندھ پر اُس کے لہرائے
 سُرخ گلابی ٹال
 کٹھ پُستلی سُسرال
 سیدھی نیلی تال چلی

